



سوال

(204) مال یتیم کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم کے والدین فوت ہو گئے تو ہم نے اسے پالنا پلو سننا شروع کر دیا، اس کے دو چچا اور دی بگراہل خیر اسے کچھ پیسے بھی دیتے ہیں، ممکن ہے کہ اس کے یہ پیسے ہمارے مال میں بھی شامل ہو جاتے ہوں جب کہ ہم اسے جو دیتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہوتا ہے اور ہم اسے اپنے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہیں، اس سلسلہ میں آپ ہماری رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یتیم کو جو صدقات ملتے ہیں، انہیں لینے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ تم اس پر جو خرچ کرتے ہو، وہ اس کے برابر یا اس سے کم ہوں اور جو کچھ تمہارے اخراجات سے زیادہ رقم ہو اس کی حفاظت کرو اور اسے یتیم کے لئے محفوظ رکھو اور ہاں تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ یتیم کی تربیت اور اس سے حسن سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں بے پناہ اجر و ثواب سے نوازے گا۔

حدا ما عنہ فی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 324

محدث فتویٰ